خطبۂ استقبالیہ

از

مسٹر سید رحمت اللہ

صدر مجلس استقبالیہ

[illegible] کی پہلی [illegible] کانفرنس منعقدہ [illegible] پڑھا گیا

جنابہ صدر صاحبہ رانی دھرم کرن صاحبہ و معزز خواتین!

اس کانفرنس میں آپ لوگوں کی تشریف آوری پر اظہار مسرت اور آپ لوگوں کا خیر مقدم کرنے کا شرف مجھے بخشا گیا ہے۔ گو یہ بجائے خود ایک اعزاز اور ایک خوشگوار فریضہ ہے اور میں اس کے بجا لانے کے لئے دل و جان سے حاضر ہوں اور اپنی مقدور بھر کوشش بھی کرونگی لیکن اپنی نااہلیت اور غیر موزونیت کا احساس کچھ ایسا دامنگیر ہے کہ رہی سہی ہمت بھی پست ہوئی جا رہی ہے۔

تاہم آپ لوگوں کی شفقت و مہربانی سے مایوس نہیں اور ملتجی ہوں کہ میری غلطیوں اور کوتاہیوں کو اپنی "عفو بندہ نواز" میں "اماں" دیں۔

معزز خواتین۔ میں نہایت مسرت کے ساتھ رانی دھرم کرن صاحبہ بیگم زین یار جنگ ـــــ اور آپ سب خواتین کا خیر مقدم کرتی ہوں۔ رانی صاحبہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ موصوفہ نے کانفرنس کی افتتاح کرنے کی درخواست قبول کرکے ہمیں ممنونیت کا موقعہ دیا۔ آپ کے ہاتھوں اس کانفرنس کی افتتاح

یقینی ایک اچھا شگون ہے۔ ہمیں امید ہے کہ موصوفہ کی وسیع النظری اور اعلیٰ خیالی ہر وقت ہماری ممد و معاون رہے گی۔

بیگم زین یار جنگ سے کون واقف نہیں۔ آپ کا شمار ملک کی ان چند گراں قدر ہستیوں میں ہے جن پر ہم بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ بیگم صاحبہ نہ صرف علم و ادب ہی کے میدان میں پیش پیش ہیں بلکہ رفاہ عام اور بہبودئ اناث کے ہر شعبہ سے دلچسپی رکھتی ہیں اور انسانیت ہمدردی اور فرض شناسی کا ایک مکمل نمونہ ہیں۔

میں آپ دونوں اور جملہ حاضرین کی تشریف آوری کے لئے دل سے سپاس گزار ہوں۔

خواتین! آج کا دن تاریخ بلدیہ (حیدرآباد) میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس سے قبل کوئی بلدی زنانہ کانفرنس نہیں ہوئی تھی۔ یہ ہماری بیداری کا بیّن ثبوت ہے کہ ہمارے بھائیوں نے ہم کو اپنے دوش بدوش کام کرنے اور شہری حقوق حاصل کرنے کی دعوت دی ہے۔ ایسے مبارک و مسعود موقعہ پر آپ لوگوں کو یہاں جمع دیکھکر ہمارے دلوں میں جو جذبات مسرت موج زن ہیں انکا اعادہ مشکل ہے آپ لوگوں کی موجودگی خود آپ کی دلچسپی کی ضامن ہے اور آپ لوگوں کی دلچسپی اور تعاون ہی میں ایک کامیاب مستقبل کا راز مضمر ہے۔

مجھے قوی امید ہے کہ جہاں خواتین نے ہر شعبۂ زندگی میں حصہ لیا ہے وہاں بلدی امور میں بھی حصہ لیکر ریاست کی فلاح بہبود و ترقی میں مردانہ بلدی جماعت کا ہاتھ بٹائینگی اور اپنی اور اپنی آنے والی نسلوں کے لئے شاندار سے شاندار مستقبل بنانے کے لئے ہر وقت کوشاں رہینگی۔

یہ طبقۂ اناث کی ترقی اور حوصلہ مندی کا نتیجہ ہے کہ گذشتہ چند سال کے عرصہ میں ان کی خدمات کو زندگی کے مختلف شعبوں میں مفید تسلیم کر لیا گیا ہے لیکن افسوس ہے کہ ہم میں اپنے بلدی حقوق اور ذمہ داریوں کا احساس ابھی پیدا نہیں ہوا اور جب تک یہ نہ ہو ہم صحیح معنوں میں ترقی نہیں کر سکتے۔

خدمت خلق - ابنائے وطن کی ترقی ریاست و باشندگان ریاست کی فلاح و بہبود کا کام ہر قوم پرست اور فرض شناس انسان کیلئے ضروری ہے چاہے وہ مرد ہو کہ عورت اور جہاں ایسے شہری کام مرد اور عورتوں دونوں کے کندھوں پر برابر ہونگے وہ زیادہ نتیجہ خیز اور بار آور ثابت ہونگے۔

بلدی امور میں عورتوں اور بچوں کی بہبودی سے متعلق کام عورتوں سے بہتر کون انجام دے سکتا ہے۔

ہر قوم کی ترقی و تعمیر اس کی اکثریت پر موقوف ہے اور ہر ملک کے

متمدن اور مہذب ہونے کا ثبوت اُس کے ادنیٰ طبقوں کی معاشی و معاشرتی حالت سے ظاہر ہوتا ہے۔ اگر خواتین اپنی اس خراب و خستہ جماعت ہی کی طرف متوجہ ہوں اور ان کے معاشی مصائب کو دور کرنے اور معیارِ زندگی بڑھانے میں دلچسپی لیں اور بلدیہ کا ہاتھ بٹائیں تو ملک کی ایک بڑی ضرورت پوری ہو۔

خواتین - قومیت کی بنیادوں کو مستحکم بنانا عورتوں ہی کا کام ہے بلند مقاصد - بے لاگ خدمت - اور صلح کل پالیسی کو اپنا مسلک بنایئے اور یاد رکھئے کہ ملک کی خدمت اور ہم جنسوں کی محبت ہی نسوانیت کا طرۂ امتیاز ہے فقط

مسز سید رحمت اللہ

صدر مجلس استقبالیہ
زنانہ عثمانیہ بلدی کانفرنس

۱۵ اسفندار ۱۳۵۰ ف

مطبوعہ
اعظم اسٹیم پریس [illegible] حیدرآباد دکن